جبین کے معنی ماتھا بھی ہیں ○ ماہنامہ الحق بابت ماہ جنوری ۱۹۹۲ء میں " وتلہ للجبین " کی تفسیر کے سلسلے میں جو بحث کی گئی تھی اس کے جواب میں میں نے یہ موقف اختیار کیا تھا کہ دونوں تفسیریں صحیح ہیں اس لیے کہ لغت کے اعتبار سے جبین کے معنی محض ہٹ پٹی نہیں بلکہ ماتھا بھی ہے۔ مئی کے شمارہ میں حضرت العلامہ مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب کا معلومات افزا مقالہ نظر سے گزرا جس میں انہوں نے ٹھوس دلائل کے ساتھ مولانا تصدق بخاری صاحب کا دفاع کیا ہے لیکن اس سے یہ نہ سمجھا جائے کہ محترم قاضی صاحب کے نزدیک جبین کے معنی ماتھے کے نہیں۔ حسن اتفاق سے آج کل میرے زیر مطالعہ ان کے درس قرآن کے وہ مجموعے ہیں جو انہوں نے میرے بڑے بھائی جناب حبیب اللہ صاحب کو جناب محترم ابراہیم لالہ آف غورغشتی کی وساطت سے تحفہ کے طور پر دیئے ہیں جن کو میں محض حصول علم کے لیے نہیں بلکہ حصول برکت کے لیے پڑھتا ہوں ان مجموعوں میں سے دو میں انہوں نے جبین کے معنی ماتھے کے کئے ہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد مبارک " المومن یموت بعرق الجبین " کی تشریح کرتے ہوتے رقم طراز ہیں " مومن کی جب موت آتی ہے تو اس کی پیشانی پر پسینہ آجاتا ہے " اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جناب والا کے ہاں بھی جبین کے معنی ہٹ پٹری کے ساتھ ساتھ ماتھا بھی ہیں۔

(پروفیسر حمید اللہ قریشی، گورنمنٹ کالج صوابی)

○ آپ نے ایک علمی اور تحقیقی معنی کرنے پر اہل علم کی توجہ مبذول کروائی جبکہ اس سے قبل کسی نے اس طرف دھیان نہیں کیا۔ یہ تحقیق آپ کی قابل ستائش ہے۔

(مولانا مفتی عمر حیات ڈیروی)

○ جن مترجم حضرات نے لفظ " جبین " کا معنی ماتھا کیا ہے۔ وہ ناالتفاقی کے عالم میں نہیں۔ بلکہ بعض روایات کی روشنی میں کیا ہے۔

(مولانا عطاء الرحمٰن خانزخیل ڈی آئی خان)

لفظ A.D کی توضیح ○ میں آپ کی توجہ ایک نہایت اہم مسئلے کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں جس کا تعلق ہمارے مذہبی عقیدے سے ہے۔

انگریزی کی تقریباً تمام کتابوں میں قبل از مسیحؑ کے لیے B.C اور بعد از مسیحؑ کے لیے A.D استعمال ہوتا ہے۔ A.D سے مراد ہے کہ بعد از وفات مسیحؑ جو کہ ہمارے مذہبی نظریات سے متصادم ہے۔

میں آپ کی ولولہ انگیز قیادت میں شریعت بل پیش کرنے کے بعد یہ امید کرتا ہوں کہ آپ سینٹ میں اس مسئلے کو اٹھا کر مسلمانوں کے مفادات کا تحفظ فرمائیں گے اور ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں گے۔ شکریہ

(شہاب عالم صدیقی کراچی)

○ تازہ شمارہ الحق نظر نواز ہوا تو قلبی کیفیت بزبان قلم پیش کرنا ضروری ہوگیا۔ " مشاہیر سرحد " کے عنوان سے حضرت مولانا حافظ محمد ابراہیم فانی زید مجدہ کے قلم فیض رقم سے حضرت مولانا محمد اسماعیل قدس سرہ العزیز کا تذکرہ